بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

مستونگ میں دہشت گردی

زائرین کی بس پر خودکش حملہ، 25 افراد جاں بحق

خواتین اور بچوں سمیت 41 زخمی، درین گڑھ کے قریب حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی بس سے ٹکرادی، 80 کلوگرام سے زائد دھماکا خیز مواد استعمال کیا گیا، بس کے پرخچے اڑ گئے، کار اور پجارو گاڑی بھی تباہ

انسانی اعضاء نصف کلومیٹر تک بکھر گئے، لواحقین کی آہ و بکا، قیامت صغریٰ کا منظر، علاقے میں سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن، شیعہ تنظیموں کا 3 روزہ سوگ کا اعلان، صدر، وزیراعظم اور دیگر کا اظہار مذمت

مستونگ (نمائندہ جنگ) مستونگ سے تقریباً پندرہ کلومیٹر دور ایران سے آنیوالے زائرین کے قافلے پر خودکش حملے میں 25 افراد جاں بحق اور 41 زخمی ہوگئے، دھماکے سے بس کے پرخچے اڑ گئے اور اس میں آگ بھڑک اٹھی، جائے وقوعہ پر قیامت صغریٰ کا منظر تھا جاں بحق ہونیوالوں اور زخمیوں کے جسمانی اعضاء اور بس کا ملبہ نصف کلومیٹر کے علاقے میں بکھر گیا۔ واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور زخمیوں کو سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کیا گیا، صدر اور وزیراعظم سمیت مختلف سیاسی رہنماؤں اور جماعتوں نے واقعہ کی مذمت کی ہے، شیعہ تنظیموں نے کوئٹہ شہر میں آج شٹر ڈاؤن کا اعلان کیا ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سوگوار تنظیموں کی جانب سے ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایران سے آنیوالے زائرین کا دو بسوں پر مشتمل قافلہ سیکورٹی فورسز اور لیویز کی حفاظت میں شام سوا چھ بجے کے قریب جب مستونگ سے تقریباً پندرہ کلومیٹر دور درین گڑھ کے قریب کوشکک کے مقام پر پہنچا تو ایک خودکش بمبار نے بارود سے بھری کار قافلے میں شامل پہلی بس سے ٹکرادی جس کے نتیجے میں زوردار دھماکہ ہوا اور بس کے پرخچے اڑ گئے اور ملبہ نصف کلومیٹر دور تک بکھر گیا جائے وقوعہ پر قیامت صغریٰ کا منظر تھا۔ لاشیں اور انسانی اعضاء بکھرے ہوئے تھے اور زخمیوں اور ان کے لواحقین کی آہ و پکار جاری تھی، دھماکے کی زد میں آکر زائرین کی سکورٹی پر مامور ایک کار اور پجارو گاڑی بھی مکمل طور پر تباہ ہو گئی دھماکے میں عورتوں و بچوں سمیت 22 زائرین جاں بحق اور 35 زخمی ہوئے اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ کوئٹہ سے بھی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور لاشوں و زخمیوں کو سی ایم ایچ منتقل کیا۔ امدادی کارروائیاں دو گھنٹے جاری رہیں اطلاعات کے مطابق بس میں 51 زائرین ' کار میں 4 اور پجارو میں 6 افراد سوار تھے دوسری بس کے زائرین کو فورسز کی حفاظت میں کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ شیعہ علماء کونسل 'تحفظ عزاداری کونسل اور ایچ ڈی پی نے واقعہ کی مذمت کی ہے اور بدھ کو کوئٹہ میں شٹر ڈاؤن کا اعلان کیا ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے